



سوال

(259) کیا بیوی کو نماز فجر کے لیے اٹھانا شوہر پر واجب ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر بیوی نماز فجر کی ادائیگی کے لیے بیدار نہ ہو تو کیا شوہر پر کوئی مسئولیت مرتب ہوتی ہے یا اس سے شوہر گناہگار تو نہیں ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کا جواب اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے جانا جا سکتا ہے۔

الرجال قومون علی النساء بما فضل اللہ بعضهم علی بعض وبما انفقوا من أموالهم ۳۴ ... سورة النساء

"مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں۔"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"والرجال زاعق فی أید وئومنقول عن زینبہ"

"مرد اپنے گھر کا نگران ہے اور اس سے اس کی رغبت کے بارے میں سوال ہوگا۔ (بخاری 893۔ کتاب الجمع باب الجمع فی القری والمدن مسلم 1829۔ کتاب الامارۃ باب فضیلہ الامیر العادل وعقوبۃ الجائر والحث علی الرمن بالرعیۃ ترمذی 1705 کتاب الجہاد باب ماجاء فی الامام)

پس شوہر پر واجب ہے کہ وہ کسی بھی ذریعے سے اپنی بیوی کو نماز کے لیے بیدار کرے الا کہ کوئی حرام ذریعہ ہو۔ یہ اللہ تعالیٰ کے سامنے ذمہ دار ہوگا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا وَقَدْهَا النَّاسُ وَالْحَجَارَةُ عَلَيْهَا لَكُم مِّنْهُ عِلْمٌ شِدَادًا لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرْتُمُوهُمْ ... ۱ ... سورة التحريم

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اپنے اہل و عیال کو جہنم کی آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں اس پر سخت قسم کے فرشتے مقرر ہیں جو اللہ تعالیٰ کے کسی بھی حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جائے۔"

جس طرح اسے گھر میں کوئی خاص کام ہو تو وہ کوشش کرتا ہے اور جاگنے کے لیے ہر ذریعہ استعمال کرتا ہے اسی طرح نماز کے لیے بھی بیدار ہو بلکہ نماز کے لیے بیدار ہونا تو زیادہ حق رکھتا



ہے کیونکہ اس کی درستگی میں ہی دنیا و آخرت کی سعادت کی ہے۔ (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)
حدا ما عنہمی والنداء علم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 322

محدث فتویٰ